

غالب وظیفہ خواہ ہو، دوشاہ کو دعا
وہ دن گئے، ہو کہتے تھے، لو کہ نہیں ہوں میں
دائمی گردش، ہمیشہ پھرتے رہنا۔
۲۔ لغات۔ گردشِ مدام:

شرح: شراب کی محفل میں پیالہ و ساغر ہمیشہ گھومتے رہتے ہیں۔ ان کا وظیفہ ہی یہی ہے کہ چکر میں رہیں تاکہ مجلس میں بیٹھے ہوئے لوگ باری باری نوبت بہ نوبت شراب پیتے جائیں۔ لیکن یہ کام پیالہ و ساغر کا ہے، جن کا خاصہ ہی ہمیشہ گھومتے رہنا ہے۔ میں انسان ہوں، پیالہ و ساغر نہیں کہ پیہم اور مسلسل گردش سے میرا دل گھبرا نہ جائے۔ پھر کون سی وجہ ہے کہ میں اس مسلسل گردش میں مبتلا ہوں؟ کیا آسمان نے مجھے انسان کی جگہ پیالہ و ساغر سمجھ لیا ہے؟

۳۔ لغات۔ حرفِ مکرر: وہ حرف جو غلطی سے دوبارہ لکھا جائے
ایسا حرف مٹا دیتے ہیں اور غلطی کی تلافی ہو جاتی ہے۔ مرزا نے مٹائے جانے کی بنا پر اپنے آپ کو حرفِ مکرر یعنی حرفِ غلط سے تشبیہ دی ہے۔

شرح: اے اللہ! زمانہ کیوں مجھے مٹا دینے کے درپے ہے؟ کیا میں جہان کی تختی پر کوئی ایسا حرف ہوں، جو دوبارہ لکھے جانے کے باعث غلط قرار پایا ہو اور اسے مٹا دینا ضروری ہو؟

مولانا طباطبائی فرماتے ہیں:

اگر لوں کہتے کہ زمانہ مجھے حرفِ غلط کی طرح مٹائے دیتا ہے تو اس قدر بلیغ نہ ہوتا جس قدر اب بلیغ ہے اور بلاغت کی وجہ زیادتی معنی ہے اب اتنے معنی اور بڑھے ہیں کہ باوجودیکہ میں حرفِ مکرر نہیں ہوں اور کوئی وجہ میرے مٹانے کی نہیں ہے (بہ اس ہمہ) زمانہ مجھے مٹا رہا ہے۔

اس شعر سے یہ نکتہ سمجھنا چاہیے کہ ایک تشبیہ مبتذل میں